یا باقی رہیگا اگر ٹوٹ جائیگا تو صرف قضا اس روزہ کی کافی ہوگی یا کفارہ بھی دینا ہوگا۔

(۲) سائل یا مسافر یا پڑوسی یا قرابتدار جو غیر متعصب پرہیزگار حنفی ہوں یا بے نمازی ہوں یا تاڑی باز، شرابخوار ہوں، ان کے ساتھ کھانا کپڑا پیسہ غلہ وغیرہ کے ذریعہ سلوک اور احسان کرنے سے ثواب ملیگا یا نہیں۔

(۳) کسی بیماری یا مصیبت و آفت میں اللہ کے نام پر کھانا کھلانے کپڑا پہنانے۔ حج۔ روزہ۔ نماز۔ قربانی کرنے کی نذر ماننی جائز ہے یا نہیں اور اگر جائز ہے تو اس نذر کا پورا کرنا ضروری ہے یا نہیں۔

(۴) حرام مغز حرام ہے یا حلال؟

(۵) قرآن کریم میں آسمان کے سات طبق کا ذکر صراحۃً موجود ہے اور زمین کے سات طبق ہونے کا کہیں بھی ذکر نہیں ہے پھر لوگ کیوں کہتے ہیں کہ زمین کے بھی سات طبق ہیں اور آسمان و زمین دونوں کے کل چودہ طبق ہیں۔

(۶) زید کی پرورش اور تعلیم و تربیت دادی کی کفالت و نگرانی میں ہوئی اور کچھ دوسرے شخص سے بھی ہوئی لیکن اس کا سبب باپ اور دادی ہی تھے ایسی صورت میں باپ کا حق شرعی بیٹے پر باقی رہیگا یا ساقط ہو جائیگا اور باپ کے بعد بیٹے پر سوتیلی ماں کا کچھ حق ہے یا نہیں بالخصوص جبکہ سوتیلی ماں نے اسکی خدمت بھی کی ہو۔ محمد سلیم عبد الحکیم۔ سوہ سرائے ضلع پٹنہ

جواب

(۱) اس قسم کی مباشرت جبکہ اس سے انزال یا جماع میں مبتلا ہو جانے کا خطرہ ہو ممنوع ہے احل لکم لیلۃ الصیام الرفث الی نسائکم ھن لباس لکم وانتم لباس لھن علم اللہ انکم کنتم تختانون انفسکم فتاب علیکم وعفا عنکم فالاٰن باشروھن (قرآن کریم) بغیر دخول مباشرت سے انزال ہو جانیکی صورت میں روزہ ٹوٹ جائیگا اور اس کی قضا ضروری اور لازم ہوگی کفارہ نہیں لازم ہوگا۔ وقع الخلاف فیما اذا باشر الصائم او قبل او نظر فانزل او امذی فقال الکوفیون والشافعی یقضی اذا انزل فی غیر النظر ولا قضاء فی الامذاء وقال مالک واسحق یقضی فی کل ذلک ویکفر الا فی الامذاء فیقضی فقط واحتج له بان الانزال اقصی ما یطلب فی الجماع من الالتذاذ فی کل ذلک وتعقب بان الاحکام علقت بالجماع فقط (نیل ص۲۹ ج۴)

(۲) نیک صالح غیر مبتدع مسلمان کے ساتھ سلوک و احسان کرنے سے ہر حال میں ثواب ملیگا۔ من ذا الذی یقرض اللہ قرضا حسنا فیضاعفہ لہ اضعافا کثیرۃ۔ وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ (قرآن کریم) وغیر ذلک من الآیات۔ اور فاسق فاجر یا بدعتی و مشرک کے ساتھ سلوک کرنے کا ثواب اسوقت ملیگا جب وہ خستہ حال مضطر و پریشان فاقہ زدہ ہو آنحضرت فرماتے ہیں فی کل کبد رطبۃ اجر (بخاری)

(۳) اگر یہ عقیدہ ہو کہ یہ نذر بیماری یا دوسری مصیبت کو ضرور دور کر دیگی یعنی یہ نذر ہی حقیقۃً اس مصیبت کے دور کرنے میں مؤثر ہے یا یہ اعتقاد ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی نذر کی وجہ سے بیماری یا اور کوئی مصیبت دور کر دینے پر مجبور ہے تو یہ دونوں عقیدے شرکیہ و کفریہ ہیں اور ایسی نذر حرام اور ممنوع ہے اگر نذر مان لے تو اس کا پورا کرنا غیر لازم ہوگا اور اگر ایسا عقیدہ نہ ہو تو نذر ماننی